ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

عثمان بن ابی شیبہ

https://ur.wikipedia.org/s/o20w

ابو حسن عثمان بن محمد بن قاضی ابو شیبہ ابراہیم بن عثمان بن خواستی عبسی آپ کوفہ کے ایک امام، حافظ اور مفسر تھے۔اور آپ تبع تابعی اور حدیث نبوی کے ثقہ راوی بھی ہیں۔آپ مشہور محدث اور مصنف ابی شیبہ کے مؤلف حافظ ابو بکر کے بھائی ہیں۔ آپ کی ولادت 160ھ کے بعد ہوئی۔آپ کی وفات 239ھ میں ہوئی۔

عثمان بن ابی شیبہ	
(عربی میں: عثمان بن أبي شيبة)	
معلومات شخصیت	
پیدائشی نام	عثمان بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستي
پیدائش	سنہ 773ء کوفہ
وفات	14 جون 853ء (79–80 سال) کوفہ
وجہ وفات	طبعی موت
رہائش	کوفہ
شہریت	خلافت عباسیہ
کنیت	ابو حسن
لقب	ابن أبي شيبة، الحافظ
مذہب	اسلام
فرقہ	اہل سنت
اولاد	ابو جعفر بن ابی شیبہ
بہن/بھائی	ابن ابی شیبہ
عملی زندگی	
نسب	العبسي، الكوفي
ابن حجر کی رائے	ثقہ
ذہبی کی رائے	ثقہ
استاد	شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر ، سلام بن سلیم ، ہشیم بن بشیر واسطی ، سفیان بن عیینہ ، عبد اللہ بن مبارک ، وکیع بن جراح ، علی بن مسہر ، عبدہ بن سلیمان ، ابن علیہ
نمایاں شاگرد	محمد بن اسماعیل بخاری ، مسلم بن الحجاج ، ابو داؤد ، محمد بن ماجہ ، ابو حاتم رازی ، بغوی ، ابو یعلی حنبلی ، عبد اللہ بن احمد بن حنبل ، بقی بن مخلد ، مطین ، محمد بن یوسف فریابی
پیشہ	محدث
شعبۂ عمل	روایت حدیث

شیوخ

اس سے روایت ہے: شارک، ابو الاحوص، جریر بن عبد الحمید، ہشیم بن بشیر، سفیان بن عیینہ، حمید بن عبد الرحمٰن، طلحہ بن یحییٰ زرقی، عبد اللہ بن مبارک، علی بن مسہر، عبدہ بن سلیمان، اسماعیل بن علیہ اور ابو معاویہ وکیع بن جراح، ابن فضیل، یحییٰ بن آدم، عفان، ابو نعیم، یزید بن ہارون، عباد بن عوام، علی بن ہاشم بریدی اور بہت سے دوسرے محدثین۔[1]

تلامذہ

امام بخاری، مسلم نے روایت کیا ہے اور انھوں نے اسے اپنی کتابوں، ابوداؤد، محمد بن ماجہ نے اپنی "سنن" میں، ابو حاتم، فسوی، ابراہیم حربی، ابراہیم بن ابی طالب ، بقی بن مخلد، عبد اللہ بن احمد اور ابوبکر احمد بن علی مروزی، زکریا خیاط السنۃ، ابو یعلی، الفریابی، البغوی، احمد بن حسن صوفی، ان کے بیٹے۔حافظ محمد بن عثمان، مطین اور دیگر محدثین ۔ ہم سے عبد الحافظ اور یوسف حجار نے بیان کیا، انھوں نے کہا: ہم سے موسیٰ بن عبد القادر نے بیان کیا، کہا ہم سے سعید بن البناء نے بیان کیا، ہم سے علی بن احمد نے بیان کیا، ہم سے محمد بن عبد الرحمٰن نے بیان کیا۔ ہم سے عبد اللہ بن محمد نے بیان کیا، کہا ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا، کہا کہ ہم سے ابن ادریس اور جریر نے الاعمش کی سند سے بیان کیا، ابو سفیان نے جابر رضی اللہ عنہ سے، انھوں نے کہا: اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں کوئی مسلمان اللہ سے خیر مانگنے کے لیے نہیں آتا مگر وہ اسے عطا کرتا ہے اور اسے امام مسلم نے عثمان بن ابی شیبہ سے روایت کیا ہے۔[2]

جراح اور تعدیل

احمد بن حنبل سے ان کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے ان کی تعریف کی اور کہا: میں خیر کے سوا کچھ نہیں جانتا تھا۔ یحییٰ بن معین نے کہا: ثقہ اور مامون ہے ۔ اور کہا: اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ایک ماہر

درستی (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%B9%D8%AB%D9%85%D8%A7%D9%86_%D8%A8%D9%86_%D8%A7%D8%A8%DB%8C_%D8%B4%DB%8C%D8%A8%DB%81&action=edit&section=0) - ترمیم (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%B9%D8%AB%D9%85%D8%A7%D9%86_%D8%A8%D9%86_%D8%A7%D8%A8%DB%8C_%D8%B4%DB%8C%D8%A8%DB%81&veaction=edit)

حافظ تھے اور جریر ضبی کی سند پر دو قابل اعتراض روایتوں کے ساتھ وہ اپنے علم کی وسعت میں منفرد تھے، جن کا ذکر میں نے کتاب میزان الاعتدال میں کیا ہے۔ احمد بن حنبل نے کہا ."ما علمت إلا خيرا" میں صرف اچھا جانتا تھا۔ ابراہیم بن ابی طالب کہتے ہیں کہ میں ان کے پاس آیا تو انھوں نے مجھ سے کہا: اسحاق بن راہویہ کب تک نہیں مرے گا؟ میں نے اس سے کہا: تم جیسا بوڑھا آدمی یہ پسند کرے گا؟ اس نے کہا: اگر وہ مر جاتا تو جریر بن عبد الحمید مجھ سے بیان کرتے۔ میں نے کہا: وہ اسحاق کے بعد صرف پانچ ماہ زندہ رہا۔ یحییٰ بن معین نے کہا ثقہ ہے۔ احمد بن صالح جیلی نے کہا ثقہ ہے۔ابو بکر البہیقی نے کہا حجت ہے۔ محمد بن سعد واقدی نے کہا ثقہ ہے۔ ابو حاتم رازی نے کہا صدوق ہے۔ قاضی علی بن محمد بن کاس نے کہا کہ ہم سے ابراہیم خصاف نے بیان کیا، انھوں نے کہا: عثمان بن ابی شیبہ نے ہمیں تفسیر پڑھاتے تھے۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں اس کا زیادہ ذکر کیا ہے۔ میں نے کہا: وہ ایک بوڑھا آدمی تھا جو اپنے بالوں کو نہیں رنگتا تھا اور اس کا بھائی اس سے زیادہ حافظ تھا۔[3][4]

وفات

عثمان کی وفات 3 محرم 239ھ کو ہوئی اور مطین نے کہا: "عثمان کی وفات تین محرم دو سو انتیس ہجری میں ہوئی۔ عبد اللہ بن عمر بن ابان کوفہ میں، حکیم بن سیف رقہ میں، حسن بن حماد وراق صینی میں، محمد بن عباس مالک شام میں، محمد بن مہران رازی جمالی، وہب بن بقیہ، صلت بن مسعود جحدری، سامرہ کے قاضی، داؤد بن راشد اور محمود بن غیلان، محمد بن نضر بن مسوار اور ابراہیم بن یوسف بلخی ۔

حوالہ جات

1. تهذيب الكمال في أسماء الرجال، جمال الدين المزي، ج21، ص 165.
2. تہذیب الکمال فی اسماء رجال ، جمال الدین مزی
3. سیر اعلام النبلاء ، حافظ ذہبی
4. تہذیب التہذیب ، ابن حجر عسقلانی